تاریخ الخلفاء

مختصر سوالات کے جوابات

جامعہ شمس سلطان پیر گوپانگ۔

درجہ ثالثہ:۔

انچارج:۔ استاد محترم مولانا قیصر مدنی صاحب

0300.3591008

written by

Darja Salisa

محمد سلمان عطاری

SALMAN GHAFOOR

0306.3980503

جامعہ شمس سلطان پیر

CamScanner

جواب نمبر 1 = حضرت ابوبکر صدیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ تھے

جواب نمبر 2 = آپ کا اسم مبارک عبداللہ اور نسب ابو قحافہ عثمان بن عامر بن عمر
بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ و عتبہ

جواب نمبر 3 = آپ کا سلسلہ نسب مبارک مرہ میں جا ملتا ہے۔

جواب نمبر 4 = آپ کا لقب صدیق تھا۔

جواب نمبر 5 = حضرت ابوبکر صدیق نے دفنک کی

جواب نمبر 6 = حضرت ابوبکر صدیق نے گواہی دی

جواب نمبر 7 = حضور علیہ السلام نے

جواب نمبر 8 = آپ کی والدہ کا نام سلمیٰ تھا

جواب نمبر 9 = آپ مکہ میں پیدا ہوئے = حضور علیہ السلام سے دو سال چند ماہ بعد پیدا ہوئے۔

جواب نمبر 10 = آپ صلہ رحمی کرنے + حدیث نبوی کی تصدیق کرنے + مہمانوں کی خدمت کرتے

جواب نمبر 11 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 12 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 13 = رنگ گورا تھا + جسم کے دبلے پتلے + چہرے پر پسینہ رہتا

جواب نمبر 14 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

جواب نمبر 15 = آپ سب سے پہلے ایمان لائے اور مردوں میں بھی سب سے پہلے
آپ ایمان لائے۔

جواب نمبر 16 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 17 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 18 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 19 = حضرت علی نے ایک دن لوگوں سے فرمایا کہ مجھے بتاؤ لوگوں میں سب
سے زیادہ شجاعت والا کون ہے تو لوگوں نے عرض کی۔ کہ آپ

CamScanner

تو آپ نے فرمایا میں تو اس شخص سے لڑتا ہوں جو شجاعت اور بہادری میں میرا ہم پلہ ہے۔ آپ نے فرمایا سب سے بہادر شخص حضرت ابوبکر صدیق ہیں۔

جواب نمبر 20 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

جواب نمبر 21 = آپ تمام صحابہ سے بڑھ کر عالم اور ذکی تھے۔

جواب نمبر 22 = ابن عمر سے لوگوں نے پوچھا! حضور علیہ السلام کے زمانے میں فتویٰ کون دیا کرتا تھا تو آپ نے فرمایا میں ابوبکر صدیق اور عمر کے سوا کسی کو نہیں جانتا۔

جواب نمبر 23 = حضرت ابوبکر صدیق نے

جواب نمبر 24 = حضور علیہ السلام کے بعد امت کے سب سے بڑے مفسر ابوبکر صدیق ہیں

جواب نمبر 25 = حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

CamScanner
CamScanner

جواب نمبر 26 افضل الصحابہ میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جواب نمبر 27 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص مجھے حضرت ابوبکر صدیق پر فضیلت دے گا میں اسے کذاب کی حد لگاؤں گا

جواب نمبر 28 حدیث صحیح کی دو قسمیں ہے (1) صحیح لذاتہ (2) صحیح لغیرہ

جواب نمبر 29 حدیث حسن کی دو قسمیں ہے
(1) حسن لذاتہ (2) حسن لغیرہ

جواب نمبر 30 ترجمہ: آپ غار بزرگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس وقت ہم نشین و رفیق رہے جبکہ دشمن پہاڑ پر چڑھے ہوئے اس غار کے ارد گرد پھر رہے تھے

پس شعر سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے حتی کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے پھر آپ نے فرمایا اے حسان تو نے سچ کہا ابوبکر ایسے ہی ہیں

جواب نمبر 31 میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے

جواب نمبر 32 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) کو امیہ بن خلف اور ابی بن خلف سے ایک چادر اور دس اوقیہ سے خرید کر اللہ کے لیے آزاد کر دیا تھا

CamScanner

جواب نمبر 33 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں ہی نازل فرمائی

جواب نمبر 34 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی

جواب نمبر 35 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی

جواب نمبر 36 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں

جواب نمبر 37 ۔ ہر نبی کے دو وزیر آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے ہوتے ہیں میرے آسمانی وزیر حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام ہیں اور زمینی وزیر حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں

جواب نمبر 38 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ افضل ہے

جواب نمبر 39 ۔ سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہو

جواب نمبر 40 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جواب نمبر 41 ۔ محبت اور ان کا شکر تمام امت پر واجب ہے

جواب نمبر 42 ۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

جواب نمبر 43 ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

جواب نمبر 44 ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکلی ہے

جواب نمبر 45 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مثال بارش کی سی ہے جہاں واقع ہو نفع دیتی ہے

جواب نمبر 46 ۔ تین سو ساٹھ نیک خصلتیں تم میں موجود ہے

جواب نمبر 47 ۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے اصحاب کو 31 بار دین داری سکھائی نہیں کیا گیا

جواب نمبر 48 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 49 ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب نمبر 50 ۔ قرآن مجید کو نہ پادہ جانتا ہوں

جامعہ دختر سلطان

CamScanner
CamScanner

51. حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانشین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے۔

52. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدفین اور میراث کے اختلاف کے مسئلے کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حل فرمایا۔

53. خالد بن ولید نے مسیلمہ کذاب سے جنگ لڑی

54. اہل ردہ کی سرکوبی کی فراغت کی سرکوبی سے فراغت کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید کو بصرہ کی طرف روانہ کیا۔ انہوں نے پہلے ابلہ کو فتح کیا اور بعد ازاں عراق کے بہت شہر کو صلح جنگ سے فتح کیا۔

55. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک جمع کرنے کا مشورہ دیا۔

56. حضرت زید رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کو کپڑے اور کاغذ کے ٹکڑوں اور کھجوروں اور اونٹوں کی شانوں کی ہڈیوں اور کھجوروں کے تر و خشک پتوں اور آدمیوں کے سینوں سے جمع کیا۔

57. جنگ یمامہ میں بہت حفاظ شہید ہوئے۔

58. حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول میں زیادہ اجر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ملے گی۔

59. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔

60. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید

CamScanner

کا نام صحیفہ رکھا۔

60 سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کو جمع کیا۔

62 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خلیفہ ہونے کی تنخواہ کچھ 2000 درہم مقرر تھا۔ یعنی یومیہ روز کا کھانا [عطیہ یا خرچہ]

63 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ وفات کے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اے میری پیاری بیٹی ہم مسلمانوں کے امور کے والی رہے ہیں اور کسی درہم اور دینار کو بے فائدہ خرچ نہیں کیا بلکہ ہم دیا کھا کر گزارہ کرتے رہے اور سخت اور موٹے کپڑے پہنتے رہے اور اب ہمارے پاس مسلمانوں کے مال سے سوائے اس حبشی غلام اور اس اونٹنی اور اس پرانی چادر کے کوئی اور چیز نہیں جب میں مر جاؤں تو یہ چیزیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دینا۔

64 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے بیت المال مقرر کیا۔

65 آپ کا لقب عتیق تھا جو عتاقہ حسن جمال کی وجہ سے رکھا گیا۔

66 حضور علیہ السلام نے اسلام کے حج میں عامل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بنایا۔

67 حضور علیہ السلام کے پہلے خلیفہ نے بیماری کی حالت میں وفات پائی تھی۔

68 حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پہلے خلیفہ کا انتقال بیماری کی حالت میں ہوا

69 جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیمار
ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تین وصیتیں کی
آپ کو غسل اس شو عمیس نے (نماز جنازہ) عمر نے حضو کو فرمایا اگر
یہ وصیتیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے دس شوہم
رضی جس آپ نے فرمایا! فرمایا کہ میں

71 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قول میں
میرا تین شخص دانا تھے۔ ایک حضرت عمر رضی
اللہ عنہ (2) موسیٰ علیہ السلام کی بیوی (3)
مصر کے عزیز مصر کو جس نے حضرت یوسف علیہ السلام
کو سو دینار دے کر اپنی بیوی کو کہا تھا
کہ اسے اچھی طرح رکھنا۔

72) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکھی صورت۔

73) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی
بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں نے تمہیں ایک
کھجور کا درخت دیا جس سے 20 وسق
کھجوریں اترتی اگر ان سے تمہیں کچھ مل گیا تو وہ
تمہاری ملکیت میں ہوتا اب وہ درخت
مالکوں کا ہوا وہ تمہارے دونوں بھائی اور
دونوں بہنیں ہیں

74) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے
مال کا خمس پانچواں حصہ راہِ خدا میں
خرچ کرنے کی وصیت کی۔

75) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا قاتل

CS CamScanner
CamScanner

جواب نمبر 76: حضرت ابو بکر نے وصیت کی کہ میری بیوی اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس مجھے نہلائے اور عبد الرحمٰن میرا لڑکا اس کی مدد کرے۔

جواب نمبر 77: حضرت

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیر کہی۔ جنازہ آپ کا قبر اور منبر نبوی کے درمیان رکھا گیا۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلو میں دفنایا گیا۔

جواب نمبر 78

حضرت عائشہ کو وصیت کی کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلو میں دفنانا۔

جواب نمبر 79:

حضرت ابو بکر صدیق اپنے والد کی حیات میں خلیفہ بنے۔

جواب نمبر 80:

حضرت ابو بکر نے دو سال سات ماہ خلافت کی

جواب نمبر 81:

حضرت ابو بکر نے ایک سو بیالیس احادیث روایت کی۔

جواب نمبر 82:

حضرت ابو بکر صدیق سے جب زنا کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا ہاں اگر میرے پاس کوئی شخص ہوتا تو میں اسے حکم دیتا کہ تیری ناک کاٹ ڈالے

جواب نمبر 83

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے فرمایا کرتے تھے کہ آؤ میرے ساتھ عبادت میں مشغول ہو جاؤ یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

جواب نمبر 84

حضرت ابو بکر کان کے بدلہ کا اونٹ دیت مقرر کیا۔

جواب نمبر 85

دس نصیحتیں کی جو درج ذیل ہیں:

1. عورت، بچے اور بوڑھوں کو قتل نہ کرنا اور نہ ہی کسی میوہ دار درخت کو

کو تنگ کرنا اور نہ کسی آبادی کو خراب کرنا اور نہ کھانے کے علاوہ کسی اونٹ یا بکری کو بے فائدہ ذبح نہ کرنا اور نہ کھجور کے درخت کو جڑ سے اکھاڑنا اور نہ ہی اسے جلانا اور نہ اسراف کرنا اور نہ ہی بزدلی ظاہر کرنا

سوال جواب نمبر 86:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کھڑے ہوتے تو خوف خدا کے مارے ستون کی طرح بے حس و حرکت ہو جاتے تھے۔

جواب نمبر 87:

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد امت میں سب سے بڑا تعبیر دان حضرت صدیق اکبر ہیں۔

جواب نمبر 88:

حضور اکرم نے پوچھا تو حضرت ابوبکر صدیق نے جواب دیا کہ آپ مجھ سے بڑے اور بزرگ ہیں اور میں عمر میں آپ سے بڑا ہوں۔

جواب نمبر 89:

امیر المؤمنین ابو حفص عمر فاروق بن خطاب بن نفیل بن عبد العزی بن ریاح بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی۔

جواب نمبر 90:

سن 6 ہجری میں 27 سال مشرف با اسلام ہوئے۔

جواب نمبر 91:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عام الفیل کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے۔

جامعہ شہر سلطان

جواب نمبر ۹۲:

آپ چالیس مردوں اور گیارہ عورتوں کے بعد مشرف با اسلام ہوئے۔ بعض کہتے ہیں کہ انتالیس مردوں اور تئیس عورتوں کے بعد ایمان لائے اور بعض ~~کہتے~~ پینتالیس مردوں اور گیارہ عورتوں کے بعد بیان کرتے ہیں۔

جواب نمبر ۹۳:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے پانچ سو انتالیس حدیثیں روایت کی ہیں

جواب نمبر ۹۴:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ عمر بن خطاب اور ابوجہل بن ہشام میں سے جو تجھے زیادہ محبوب ہے اسے مسلمان کرکے اسلام کو غلبہ عطا فرما۔

جواب نمبر ۹۵:

ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کی مغربی جانب سے داخل ہوئے آپ پر ریشم کی ایک موٹی چادر تھی۔ پھر آپ نے نماز پڑھی اس میں ایسے کلمات پڑھے جنہیں میں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ پھر آپ باہر تشریف لائے تو میں آپ کے پیچھے ہو کر فرمایا الآن میں نے پہچان لیا۔ عمر۔ آپ نے فرمایا اے عمر! کیا رات دن کسی وقت میرا پیچھا چھوڑتے ہو یا نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں

آپ کی بددعا سے ڈر گیا اور میں نے کلمہ پڑھ لیا

جواب نمبر 96:-

ابو نعیم دلائل میں اور ابن عساکر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کا لقب فاروق کیسے پڑ گیا آپ نے فرمایا کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ مجھ سے تین روز پہلے مسلمان ہوئے تھے۔ میں مسجد کی طرف گیا تو دیکھا کہ ابو جہل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے رہا ہے تو لوگوں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو خبر دی تو آپ اپنی کمان پکڑ کر مسجد میں قریش کے اس مجمع کی طرف آئے جس میں ابو جہل موجود تھا اور اپنی کمان ٹیک کر ابو جہل کے مقابل کھڑے ہو گئے۔ ابو جہل نے آپ کے چہرے سے غضب کے آثار دیکھ کر کہا اے ابو عمارہ تمہارا کیا حال ہے آپ نے یہ سن کر اسے کمان ماری جس سے اس کی پیشانی سے لہو نکل آیا۔ قریش نے یہ دیکھ کر کہ کہیں معاملہ بڑھ نہ جائے، معاملہ رفع دفع کر دیا۔ اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارقم بن ابی ارقم مخزومی کے مکان میں پوشیدہ طور پر تشریف فرما تھے۔ پس حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ وہاں جا کر مشرف با سلام ہو گئے۔

جواب نمبر 97:

ابن سعد ذکوان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب فاروق کس نے رکھا آپ نے فرمایا

جواب نمبر 98:

ابن ماجہ اور حاکم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف با اسلام ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اہل آسمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشرف با اسلام ہونے کی مبارک باد دیتے ہیں۔

جواب نمبر 99:

بزار اور حاکم ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف با اسلام ہوئے تو مشرکوں نے کہا کہ آج ہماری قوم آدھی رہ گئی ہے اور اسی موقع پر آیت نازل ہوئی۔

جواب نمبر 100:

بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف با اسلام ہوئے اس وقت سے ہم با عزت ہو رہے ہیں۔

CamScanner

جواب نمبر ۹۷:

ابن سعد ذکوان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب فاروق کس نے رکھا آپ نے فرمایا

جواب نمبر ۹۸:

ابن ماجہ اور حاکم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اہل آسمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشرف باسلام ہونے کی مبارک باد دیتے ہیں

جواب نمبر ۹۹:

بزار اور حاکم ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے تو مشرکوں نے کہا کہ آج ہماری قوم آدھی رہ گئی ہے اور اسی روز یہ آیت نازل ہوئی۔

جواب نمبر ۱۰۰:

بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے اس وقت ہم باعزت ہی رہے ہیں

CamScanner

(١٠١) ج: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام کا نعرہ لگایا۔

(١٠٢) ج: حضرت عمر کے سوا ہر ایک نے پوشیدہ ہجرت کی لیکن جب حضرت عمر نے ہجرت کی تو تلوار کو گلے میں لٹکا کر اور کمان کو کندھے کے ساتھ لٹکایا اور ترکش سے تیروں کو نکال کر ہاتھ میں لیا پھر آپ خانہ کعبہ میں آئے اور اس وقت وہاں تشریف لائے وہاں اشرافِ قریش بھی بیٹھے ہوئے تھے آپ نے سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھی پھر قریش کے گروہ کے پاس آئے اور ہر ایک کو مخاطب کر کے فرمایا خدا کرے یہ منہ کالے ہوں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی ماں اسے گم کرے اور اس کی اولاد یتیم ہو اور اس کی عورت بے شوہر ہو جائے تو مجھ سے چاہیے کہ اس میدان میں آئے مگر کوئی شخص آپ کے پیچھے نہ گیا۔

(١٠٣) ج: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

(١٠٤) ج: نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پہلی امتوں کے لوگ ملہم من اللہ ہوا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی ایسا ہے تو حضرت عمر ہیں۔

(١٠٥) ج: رسول اکرم نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمر بن خطاب ہوتے۔

CamScanner
CamScanner

(105) ابن ماجہ اور حاکم ابوذر سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ کو حضرت عمر کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ ہمیشہ سچ ہی کہتے ہیں۔

(106) رسول پاک نے فرمایا میرے بعد حق حضرت عمر کے ساتھ ہوگا جہاں کہیں کہ وہ ہوں۔

(108) حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا ہے روئے زمین پر مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کوئی عزیز نہیں۔

(109) ابن مسعود کہتے ہیں کہ حضرت عمر کا علم ایک پلڑے میں اور باقی لوگوں کا علم دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر کا علم سب سے بڑھ کر ہے اور لوگ خیال کرتے تھے کہ نو حصے علم حضرت عمر کو عطا ہوا ہے۔

(110) ایک دفعہ حضرت عمر کا ذکر ہوا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا آپ بڑے ذکی اور تیز فہم تھے

(111) ابن مسعود کہتے ہیں کہ جب صالحین کا ذکر ہو تو حضرت عمر کو فراموش نہ کرو کیونکہ وہ ہم سب سے کتاب اللہ کے زیادہ واقف اور دین کی زیادہ سمجھ رکھنے والے تھے

(112) توریت میں حضرت عمر کی صفت ہے کہ وہ لوہے کی ایک سینگ ہوں گے اور لوہے کے سینگ سے مراد ایک نہایت سخت اور بارعب امیر ہے جو خدا تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت قبول نہیں کرے گا

(113) حضرت عمر لوگوں پر بہ سبب چار چیزوں کے فضیلت دیئے گئے ہیں

(14) حضرت عمر کو دیکھ کر شیطان راستہ بدل لیا کرتا تھا۔

(15) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اسلام کے کان اور آنکھ ہیں۔

(16) بخاری و مسلم حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب سے موافقت کی۔ ایک تو یہ کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم مقام ابراہیم کو جائے نماز بنائیں تو کیا اچھا ہو تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلیٰ۔

(17) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں۔

(18) ایک دفعہ آپ سو رہے تھے تو آپ کا غلام بے دھڑک اندر چلا آیا تو آپ نے دعا کی کہ یا اللہ اذن دخول ہوتا کوشش ... اس پر آیت نازل ہو گئی۔

(19) حضرت حسن سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص جھوٹی بات کو پہچان سکتا تھا تو وہ حضرت عمر تھے۔

(20) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(21) قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر خلیفہ ہونے کی حالت میں اون کا جبہ پہنا کرتے تھے جس میں بعض جگہ چمڑے کا پیوند لگا ہوتا تھا۔

(22) جب حضرت عمر کسی کو حاکم بنا کر بھیجتے تھے تو آپ اس سے یہ شرط لکھوا لیتے کہ وہ شخص کبھی ترکی گھوڑے پر سوار نہ ہو اور میدہ کی روٹیاں نہ کھائے اور باریک کپڑا نہ پہنے اور اہل حاجت کیلئے اپنا دروازہ بند نہ کرے اگر ان میں سے کوئی بات کرے گا تو سزا دی جائے گی۔

(23) حضرت انس کہتے ہیں کہ میں باغ میں گیا تو حضرت عمر اور میرے درمیان ایک دیوار حائل تھی اور آپ کہہ رہے تھے عمر بن خطاب امیر المومنین واہ واہ بخدا اے عمر بن خطاب تو اللہ سے ڈرتا رہ ورنہ وہ تجھے عذاب کرے گا۔

(24) جب حضرت عمر غضبناک ہوتے تو اگر کوئی شخص آپ کے پاس اللہ کا ذکر کرتا یا خوف دلاتا یا قرآن مجید کی کوئی آیت پڑھتا تو آپ کا غصہ فرو ہو جاتا تھا۔

(25) حضرت عمر اونٹوں کے زخم کو اپنے ہاتھ سے دھوتے اور صاف کرتے اور فرماتے مجھے خوف ہے کہ کہیں اس تکلیف کے بارے میں قیامت کے روز مجھ سے پرسش نہ ہو۔

جواب نمبر 126 - حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حالت خلافت میں تجارت کیا کرتے تھے

127- آپ رضی اللہ عنہ کبھی ترکی گھوڑے پر سوار نہ ہوتے تھے ۔

128- آپ نے فرمایا "اے اللہ! ان لوگوں نے مجھ پر کام ملتبس کر دیا ہے
تو ان پر کام مشتبہ کر دے اور جلد ہی ان پر ایک ثقفی
غلام بنا جو ان پر جاہلیت کا سا حکم کرے نہ ان کے محسن سے نیکی
قبول کرے اور نہ برے کو معاف کرے۔

129- حضرت عمر رضی اللہ عنہ میدہ کی روٹی نہ کھاتے اور قحط کے وقت
آپ نے گھی اور گوشت استعمال نہ کیا۔

130- حضرت عمر کی والدہ کا نام حنتمہ تھا۔

131- بروز منگل جمادی الاخریٰ کی بائیس تاریخ کو خلیفہ بنے۔

132- جابیہ میں آپ نے جمعہ کا خطبہ پڑھا۔

133- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں۔

134- آپ نے فرمایا جو میرے بعد خلیفہ ہو میں اسے اللہ سے ڈرنے اور
مہاجرین وانصار اور اہل ملک کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت
کرتا ہوں۔

135- حضرت عمر اکثر یہ دعا مانگا کرتے

136- ابو لؤلؤ نے

137- قاتل نے کندھے اور کولہے پر زخم لگائے۔

138- خلافت کے لیے آپ نے چھ صحابہ کرام حضرت عثمان ۔ حضرت علی
حضرت طلحہ ۔ حضرت زبیر ۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف
اور حضرت سعد رضی اللہ عنہم کو مشورہ دیا اور
تین دن کی مہلت دی۔

139. آپ نے فرمایا جو میرے بعد خلیفہ ہوں - میں اسے اللہ سے ڈرنے
اور مہاجرین و انصار اور اہل ملک کے ساتھ بھلائی
کثیر کی وصیت کرتا ہوں

140. آپ کو آپ کے دونوں صاحبوں کے ساتھ دفن کیا گیا۔

141. آپ کو خلیفہ

142. حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کئی چھرے اور کولہے پر زخم لگے
اور آپ کو بروز اتوار محرم کا چاند دیکھنے کی رات دفن کیا گیا۔

143. بعض کہتے ہیں تریسٹھ برس کی بعض چھیاسٹھ کی
اور بعض ساٹھ کی واقدی نے اسے درست قرار دیا ہے۔

144. حضرت صہیب رضی اللہ عنہ۔

145. نصیحت کے طور پر موت ہی کافی ہے۔

146. حضرت عمر کے شہید ہونے کے دن

147. حضرت عمر رضی اللہ عنہ

148. حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

149. حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

150. حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

CamScanner

جواب نمبر ۱: سب سے پہلے نماز تراویح کا حکم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دیا۔

جواب نمبر ۲: سب سے پہلے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ہی متعہ کرنے کو حرام کیا۔

جواب نمبر ۳: سب سے پہلے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ہی ام الولد کی بیع کو منع فرمایا۔

جواب نمبر ۴: سب سے پہلے گھوڑوں کی زکوۃ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لی۔

جواب نمبر ۵: سب سے پہلے دُرّہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ہی ایجاد کیا۔

جواب نمبر ۶: خلافت کے وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پہلی بات جو منبر پر کھڑے ہو کر کہی وہ یہ تھی کہ اے اللہ تعالیٰ میں سخت ہوں مجھے نرم کر دے اور میں ضعیف ہوں مجھے قوی کر دے اور میں بخیل ہوں مجھے سخی بنا دے۔

جواب نمبر ۷: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلیفہ اور بادشاہ میں فرق یہ بتایا کہ

خلیفہ میں فرق

خلیفہ تو وہ ہے جو واجبی مال لیتا ہے اور اسے واجبی جگہ پر ہی صرف کرتا ہے اور آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے ہی ہیں۔

بادشاہ میں فرق

بادشاہ وہ ہے جو لوگوں کا مال ظلم سے لے لیتا ہے اور دوسروں کو دیتا ہے۔ آپ یہ سن کر خاموش رہے۔

جواب نمبر ۱۵۸: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عامل کیلئے چار ماہ باہر رہنے کی اجازت دی۔

جواب نمبر ۱۵۹: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی عاجزی یہ ہے کہ ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فرزند ارجمند بالوں کو سنوار کر وغیرہ کر کے اور زیب تن کر کے ان کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے اتنے کوڑے لگوائے کہ وہ رو پڑے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ آپ نے اسے کس قصور پر سزا دی؟ آپ نے فرمایا میں نے دیکھا اسے اس کے نفس نے غرور میں ڈالا تھا اس لیے میں نے چاہا کہ اسے سبق سکھا دوں۔

جواب نمبر ۱۶۰: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب القرشی الاموی تھا۔

جواب نمبر ۱۶۱: حضرت عثمان غنی کی کنیت ابو عمرو، عبداللہ اور ابولیلیٰ ہے۔

جواب نمبر ۱۶۲: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ عام الفیل کے چھ سال بعد پیدا ہوئے اور ابتدا میں ہی آپ اسلام لائے۔

جواب نمبر ۱۶۳: حضرت عثمان غنی نے دو ہجرتیں کیں۔ پہلی حبشہ کی طرف دوسری مدینہ کی طرف۔

جواب نمبر ۱۶۴: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سے نبوت سے پہلے ہوا تھا۔

جواب نمبر ۱۶۵: غزوۂ بدر میں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا اور ان کی تیمارداری کے باعث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنگ بدر میں شریک ہونے سے منع فرمایا تھا۔

CS CamScanner

CamScanner

جواب نمبر 166: حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا ۹ ہجری میں فوت ہوئیں۔

جواب نمبر 167: جب حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کو لوگوں نے دفن کیا تھا اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے اپنی دوسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے آپ کا نکاح کر دیا۔

جواب نمبر 168: حضرت عثمان غنی کا لقب ہے۔

جواب نمبر 169: قرآن مجید کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمع کیا تھا۔

جواب نمبر 170: مناسک حج کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ جانتے تھے اور ان کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

جواب نمبر 171: حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر اس وقت تک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سوا کسی شخص کے نکاح میں پیغمبر کی دو بیٹیاں نہیں آئیں۔ اس لیے انہیں ذوالنورین کہتے ہیں۔

جواب نمبر 172: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی کنیت جاہلیت میں ابو عمرو تھی۔

جواب نمبر 173: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک یہ کہ آپ میانہ قد تھے۔ نہ چھوٹے نہ لمبے۔ نہایت خوبصورت تھے۔ رنگ سرخی مائل گورا تھا۔ چہرے پر چیچک کے داغ تھے۔ داڑھی گھنی تھی۔ جوڑ بڑے بڑے اور سینہ فراخ تھا پنڈلیاں گوشت سے پر تھیں۔ بازو لمبے تھے اور ان پر بال تھے۔ سر کے بال گھنگریالے تھے اور املح تھے۔ دانت بہت ہی خوبصورت تھے۔ آپ کی کنپٹیوں کے بال کانوں سے نیچے لٹکتے تھے۔ زرد خضاب لگایا کرتے تھے۔ دانتوں کو سونے کی تار سے باندھا ہوا تھا۔

CamScanner

جامعہ شہر سلطان

جواب نمبر 174 حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مشابہت رکھتے تھے۔

جواب نمبر 175۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا نکاح بذریعہ وحی کیا گیا۔

CS CamScanner
CS CamScanner

ج) 176 ★ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے فرشتے بھی حیا کرتے۔

ج) 177 (★) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دفن ہونے کے بعد تین رات حضرت عثمان سے بیعت لی گئی۔

ج) 178 ★ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر پہلا الزام 35 ہجری میں لگایا گیا۔

ج) 179 ★ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی توسیع کی

ج) 180 ★ حضرت عثمان کو 35 ہجری میں شہید کیا گیا

ج) 181 ★ محمد بن ابی بکر اور ان کے دو ساتھی گھر سے کود کر حضرت عثمان تک جا پہنچے ان کے ساتھ جو دو ساتھی تھے انہوں نے حضرت عثمان کو شہید کیا پھر اسی راستے سے واپس چلے گئے۔

ج) 182 ★ جب حضرت علی کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے پانی سے بھری ہوئی تین مشکیں اپنے ساتھ اٹھا کر اندر بھجوائی۔
پھر حضرت حسن و حسین کو فرمایا تلوار لے کر دروازے پر کھڑے رہو۔

ج) 183 حضرت عثمان کو محمد بن ابی بکر کے ساتھیوں نے قتل کیا۔

CamScanner

ج) (184) حضرت عثمان کی شہادت کے بعد دوسرے دن عام
صحابہ نے حضرت علی کی بیعت کر لی مدینہ میں۔

ج) (185) اختلاف ہے اس بات میں کہ وفات کے وقت حضرت عثمان
کی عمر کتنی تھی۔ بعض کہتے ہیں 82 سال ، بعض کہتے ہیں
81 سال اور بعض کہتے ہیں 84 سال، 86 سال
88 سال ، 89 سال ، 90 سال تھی۔

ج) (186) سب سے پہلا فتنہ حضرت عثمان کو قتل کرنا تھا۔

ج) (187) حضرت عثمان کی انگوٹھی کا نقش (آمنت بالذی خلق
فسوّیٰ) تھا۔

ج (188) سب سے پہلے چراگاہیں حضرت عثمان نے مقرر کیں۔

ج) (189) مؤذنوں کی اذان کے لیے پر تنخواہ اور جمعہ کی پہلی اذان
سب سے پہلے حضرت عثمان نے مقرر کیں۔

ج) (190) وہ حضرت عثمان ہیں جن کی والدہ خلافت کے زندہ تھیں۔

ج) (191) حضرت عثمان نے تمام لوگوں کو ایک قراءت پر اکٹھا کیا۔

ج) (192) علی بن ابی طالب بن عبد ~~[illegible]~~ المطلب بن ہاشم بن عبد مناف
بن قصی بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک
بن کنانہ

جامعہ قمر سلطان

ج (193) حضرت علی کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے۔

ج (194) حضرت علی عشرہ مبشرہ سے ہیں از روئے مواخات رسول اللہ کے بھائی ہیں حضرت فاطمہ کے خاوند اور حضور کے داماد ہیں۔

ج (195) علم کا شہر حضرت علی ہیں

ج (196) حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد خلافت پر مبعوث ہوئے

ج (197) حضرت علی نے جنگ احد میں سولہ زخم کھائے۔

ج (198) حضرت علی سے 586 احادیث مروی ہیں۔

ج (199) حضور کے اہل حضرت فاطمہ، حضرت علی اور حضرت حسن اور حسین ہیں۔

ج (200) حضور نے فرمایا جس کا میں ولی ہوں اس کا ولی علی ہوگا۔

جامعہ شہر سلطان

CS CamScanner

جواب نمبر 201، حضرت علی عشرہ مبشرہ میں سے ہیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ازروئے مواخات بھائی ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے خاوند اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے داماد ہیں۔

جواب نمبر 202، حضرت علی نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس خدا کی جس نے دانے کو پھاڑا ہے اور جان کو پیدا کیا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ ~~[illegible]~~ سے وصیت کی ہے جو مومن ہوگا وہ مجھ سے محبت رکھے گا اور جو منافق ہوگا وہ مجھ سے بغض رکھے گا

جواب نمبر 203: حضرت ابوھریرہ سے مروی ہے کہ ~~رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم~~ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سب سے اچھا فیصلہ کرتے ہیں۔

جواب نمبر 204، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ اہل مدینہ میں سب سے بڑھ کر قاضی اور علم فرائض جاننے والے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

جواب نمبر 205، سب سے زیادہ آیتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حق میں نازل ہوئی۔

جواب نمبر 207، حضرت علی سے سوال کیا گیا کہ سخاوت کیا ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو بغیر سوال کے ہو اور جو مانگنے کے بعد ہو وہ بخشش ہے۔

جواب نمبر 208۔ حضرت علی کے قول کے مطابق سات باتیں شیطان کی طرف سے ہیں۔

1) غصہ کی شدت ۔ 2) عطاس کی شدت
3) جمائی کی شدت ۔ 4) قے
5) نکسیر ۔ 6) بول و براز
7) ذکر خدا کے وقت نیند کا آنا

جواب نمبر 209، حضرت عمر بن عبدالعزیز کے والد کا نام مروان تھا۔

جواب نمبر 210، حضرت عمر بن عبدالعزیز کی کنیت ابو حفص ہے۔

جواب نمبر 211، حضرت عمر بن عبدالعزیز خلفائے راشدین میں پانچویں نمبر پر ہیں۔

جواب نمبر 212، آپ 61 ہجری یا 63 ہجری میں مصر کے شہر حلوان میں پیدا ہوئے۔

CamScanner

CamScanner

جواب نمبر213: آپ کی والدہ کا نام ام عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب تھا۔

جواب نمبر214: حضرت عمر بن خطاب فرمایا کرتے تھے میری اولاد میں سے ایک شخص ہوگا جس
کے چہرے پر داغ ہوگا اور وہ زمین کو عدل سے بھر دیگا۔

جواب نمبر215: حاکم ولید نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو مدینہ کا خلیفہ بنایا

جواب نمبر216: آپ مدینہ میں 86 ہجری سے 93 ہجری تک حاکم رہے۔

جواب نمبر217: عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ علماء اس طرح رہتے تھے جیسا کہ استادوں کے ساتھ شاگرد
رہتے ہیں۔

جواب نمبر218: حضرت عمر بن عبدالعزیز ماہ صفر میں خلیفہ ہوئے۔

جواب نمبر219: آپ کی خلافت کی مدت دو سال پانچ ماہ ہوئی۔

جواب نمبر223: جب حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ بنے تو خویش و اقربا کے پاس جو جاگیریں
تھیں ضبط کر لیں اور انہیں مال ظلم قرار دے دیا

جواب نمبر220: آپ نے اپنی خلافت میں زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیا اور بہت سے اچھے طریقے
جاری فرمائے۔

جواب نمبر221: آپ نے فرمایا:
"اے لوگو! قرآن مجید کے بعد کوئی کتاب نہیں اور آقا علیہ السلام کے
بعد کوئی بھی نبی نہیں، میں قاضی نہیں ہوں بلکہ میں تو احکام جاری کرنے والا
ہوں اور نہ کوئی نئی چیز اختراع کرنے والا ہوں بلکہ میں متبع ہوں اور نہ میں
تم سے کسی شخص سے بہتر ہوں بلکہ تمہاری نسبت مجھ پر زیادہ بوجھ
ہے جو شخص ظالم بادشاہ سے بھاگ جائے وہ ظالم اور نافرمان نہیں اور نہ
ہی خدا کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت واجب ہی ہے۔

جواب نمبر222:
حضرت عمر بن عبدالعزیز جب خلیفہ ہوئے تو آپ نے بنی مروان
کو جمع کیا اور فرمایا رسول پاک علیہ السلام کے پاس باغ فدک تھا جس کی
آمدن سے بنو ہاشم کے بچوں کی خبر گیری کیا کرتے تھے اور انکی بیواؤں
کے نکاح کر دیا کرتے تھے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وہ باغ آپ سے مانگا

تو آپ نے اس کو دینے سے انکار فرما دیا اور پھر وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے دور میں بھی اسی طرح رہا۔ لیکن پھر مروان نے اسے اپنی جاگیر میں داخل کر دیا اور اب وہ میری وراثت میں آیا ہے، مگر میں دیکھتا ہوں کہ جس چیز کو رسول پاک علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی رضی اللہ عنہا کو دینے سے اعراض فرمایا، وہ مجھ پر کیسے حلال ہو سکتا ہے۔ اب تم گواہ ہو جاؤ کہ میں اسے اسی حالت میں چھوڑتا ہوں جیسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ باسعادت میں تھا۔

جواب نمبر 224:

عمر بن عبدالعزیز نے اپنی بیوی فاطمہ بنت عبدالملک کو کہا دو باتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کر لو۔ یا تو وہ بے مثل اور قیمتی جوہر جو تمہارے والد نے تمہیں دیا تھا، بیت المال میں دیدو یا مجھے اذن دو کہ میں تم سے جدا ہو جاؤں۔ کیونکہ میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں، تم اور وہ جوہر ایک گھر میں رہیں۔

جواب نمبر 225

حضرت عمر بن عبدالعزیز کی مثال بنو امیہ میں مومن آلِ فرعون جیسی ہے۔

جواب نمبر 226: حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دورِ خلافت میں بکریوں کے ساتھ بھیڑیے پھرا کرتے تھے لیکن ضرر نہیں پہنچاتے تھے۔

جواب نمبر 227: حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس دورِ خلافت میں ایک کرتہ تھا۔

جواب نمبر 228: جب حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ ہوئے تو آپ نے لونڈیوں سے کہا کہ میرے سر پر ایک ایسا بوجھ آن پڑا ہے جس میں ہر وقت مشغول رہوں گا اس لئے تمہیں اختیار ہے جو آزاد ہونا چاہے اسے میں آزاد کرتا ہوں اور جو میرے پاس رہنا چاہتی ہے میں اسے رکھتا ہوں حالانکہ مجھے تم سے کسی کی بھی حاجت نہیں ہے۔

جواب نمبر 229: حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ بنے تو فرمایا کہ میں اگر پچاس برس بھی تم میں رہوں تو میرا تب عدل کی تکمیل پر نہیں پہنچا سکتا

جامعہ شہر سلطان

CS CamScanner
CS CamScanner

میں چاہتا ہوں کہ تمہارے دل سے طمع دنیاوی نکال دوں مگر تمہارے دل اس بات کے متحمل نہ ہو سکیں گے۔

جواب نمبر 230: حضرت عمر بن عبدالعزیز کا روزانہ کا خرچ دو درھم تھا۔

جواب نمبر 231: حضرت عمر بن عبدالعزیز مجرم کو تین دن قید میں رکھنے کے بعد سزا دیتے تا کہ غصہ اور جلد بازی میں سزا نہ دے دیں۔

جواب نمبر 232: حضرت امیر معاویہ کے گستاخ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تین درے لگوائے۔

جواب نمبر 233: عمر بن عبدالعزیز ہر رات فقہا کو جمع کرتے تھے اور وہ موت اور حیات کا ذکر کرتے اور اس قدر روتے کہ ان کے سامنے کوئی جنازہ جا رہا ہو۔

جواب نمبر 235: بنو امیہ خطبہ میں حضرت علی کی شان میں گستاخی کیا کرتے تھے۔

جواب نمبر 236: جب حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دفنا رہے تھے تو آسمان سے ایک چٹھی گری جس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا خدا کی طرف سے عمر بن عبدالعزیز کو نجات دی گئی ہے لکھا تھا

جواب نمبر 237: حضرت عمر بن عبدالعزیز نے وفات سے پہلے یہ اشعار پڑھے

1) اپنے دل کی فریفتگی سے منع کرو اور خواہشات نفسانی سے اسے روکو

2) تیرے رب کی عزت کی قسم بے شک بڑھاپے اور سر کی صفائی میں

3) اثر اگر تو صاحب عقل ہے تو تیرے لئے نصیحت ہے اور تو صاحب عقل و ہوش کی طرح نصیحت قبول کر۔

4) اور تو کب تک باز نہ آئے گا باز نہ آئے گا اور کب تک

5) جب تو بوڑھا ہو جائے گا تجھ سے جوان کا نام چھین جائے گا۔

6) جوانی پھر واپس نہیں آئے گی اور تو اگرچہ بہت طویل مدت تک زندہ رہے پھر مصیبت میں پھنس جائے گا

7) آدمی کیلئے یہی تغیر و تبدل کافی ہے اور یہ لہو لعب کی فرصت نہیں دیتا

CS CamScanner

CS CamScanner